«ہندکندہ میں نئے تشخیصی مراکز کے قیام کیلئے ابتدائی رقوم مختص» ڈاکٹر ارشد محمود چوہدری کا منڈی ہیلتھ ٹرسٹ کو ضلعی ہسپتالوں کو مضبوط بنانے کا اعلان

ایڈیٹر ڈیسک ۔ ہندکندہ ۔ منگل 14 مئی 2024ء

ہندکندہ (نمائندہ خصوصی) ضلع ہندکندہ کے 12 تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں تشخیصی مراکز کے قیام کیلئے ابتدائی رقوم مختص کر دی گئی ہیں۔ منگل کو ڈاکٹر ارشد محمود چوہدری کی زیر صدارت منڈی ہیلتھ ٹرسٹ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ایک جدید تشخیصی مرکز قائم کیا جائے گا۔ اجلاس میں ٹرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر ارشد محمود چوہدری نے کہا کہ دیہی علاقوں کے مریض اکثر تشخیص کے لئے شہر آتے ہیں اور راستے میں ہی بیمار ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر ارشد محمود چوہدری نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں ایکس ریز، الٹرا ساؤنڈ اور خون کے بنیادی ٹیسٹ کی سہولت دی جائے گی۔ ان کے مطابق ہر مرکز میں ایک ماہر لیبارٹری ٹیکنیشن اور ایک ریڈیالوجسٹ کا عارضی بندوبست کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 9 دیہی مراکز صحت کو بھی ان مراکز سے منسلک کیا جائے گا تاکہ ریفرنس کا نظام بہتر ہو سکے۔

اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ہندکندہ محترمہ نگہت صدیقی نے یقین دہانی کرائی کہ ضلعی انتظامیہ ٹرسٹ کو زمین اور بجلی کی فراہمی میں ترجیحی بنیاد پر سہولت دے گی۔ ڈی سی آفس کے ترجمان کے مطابق ابتدائی مرحلے میں 3 کروڑ روپے کی رقم جاری کر دی گئی ہے جو مرمت اور فرنیچر پر خرچ ہوگی۔ ٹرسٹ کے ذرائع کے مطابق مجموعی طور پر 12 مراکز کے لئے 18 کروڑ روپے درکار ہیں جو آئندہ مالی سال میں مرحلہ وار فراہم کیے جائیں گے۔

ڈاکٹر ارشد محمود چوہدری نے کہا کہ ہر مرکز کے باہر ایک شکایت بورڈ لگایا جائے گا جس پر ڈاکٹروں کی حاضری اور ادویات کی دستیابی روزانہ لکھی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی مرکز میں ڈاکٹر غیر حاضر پایا گیا تو متعلقہ افسر کی جوابدہی مقرر کی جائے گی۔ ٹرسٹ کے ایک رکن ڈاکٹر فرحت جبین نے تجویز دی کہ خواتین کے لئے الگ انتظار گاہ بنائی جائے تاکہ خاندانی ماحول برقرار رہے۔

اجلاس کے اختتام پر طے پایا کہ ہر ماہ کی پہلی جمعرات کو ٹرسٹ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور اگر کسی مرکز میں بہتری نہ آئی تو ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ ڈاکٹر ارشد محمود چوہدری نے کہا کہ یہ منصوبہ کامیاب ہوا تو اسے ضلع کے باقی دیہی مراکز تک پھیلایا جائے گا۔ ان کے مطابق اگر عوام کو گھر کے قریب سستی تشخیص ملے تو ہسپتالوں پر بوجھ کم ہوگا اور ایمرجنسی وارڈ میں رش میں نمایاں کمی آئے گی